ایم کیوایم پاکستان کو قائم ودائم دیکھنا چاہتی ہے، الطاف حسین

ملک کی سلامتی کیلئے تمام صوبوں کو برابری کا درجہ اور حقوق دیئے جائیں

تیل، گیس، کوئلہ، دیگر معدنیات اور سندھ کے تمام وسائل کا تمام تر حق صوبہ سندھ کو دیا جائے

جاگیرداروں، وڈیروں، سرداروں اور خوانین کو صوبہ سندھ، پنجاب، پختونخواہ اور بلوچستان میں قومی وحدت کی ضرورت نہیں ہے

اگر سندھ کے عوام سیسہ پلائی دیوار کی طرح متحد ہوجائیں تو سندھ کے خلاف کوئی بھی سازش کامیاب نہیں ہوسکتی

حیدرآباد میں سندھ انٹیلکچوئل فورم کے تحت سندھی اور اردو بولنے والے دانشوروں کی کانفرنس سے خطاب

لندن۔۔۔4، فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم پاکستان کو قائم ودائم دیکھنا چاہتی ہے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ ملک کے تمام صوبوں کو برابری کا درجہ اور حقوق دیئے جائیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ تیل، گیس، کوئلہ، دیگر معدنیات اور سندھ کے تمام وسائل کا تمام تر حق صوبہ سندھ کو دیا جائے، سندھ کے اونے پونے بیچے جانے والے وسائل کی دوبارہ ویلیوئیشن کرا کر اس کی رائیلٹی سندھ کو دی جائے۔ انہوں نے سندھ کے خلاف بین الاقوامی سطح پر ہونے والے سازشوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر سندھ کے عوام سیسہ پلائی دیوار کی طرح متحد ہوجائیں تو سندھ کے خلاف کوئی بھی سازش کامیاب نہیں ہوسکتی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کے روز ایم کیوایم کے سندھ انٹیلکچوئل فورم کے تحت حیدرآباد کے انڈس ہوٹل میں ''سندھ کی قومی وحدت کے تقاضے'' کے موضوع پر ہونے والی کانفرنس سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کانفرنس میں سندھی اور اردو بولنے والے دانشوروں، قلمکاروں، شعرائے کرام، ادباء، اساتذہ کرام اور صحافیوں نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے، ملک کے چاروں طرف خطرات منڈلا رہے ہیں لیکن بدقسمتی سے سیاسی و مذہبی رہنما اور اکابرین ایک دوسرے کی مخالفت اور اپنی اپنی جماعتوں کے مفادات کی باتوں میں لگے ہوئے ہیں اور ملک کی سلامتی کے ایک نقطہ پر جمع ہونے کیلئے تیار نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جہاں سندھ کی وحدت کیلئے سندھی اور اردو بولنے والے دانشوروں کو اپنا مثبت کردار ادا کرنا چاہئے وہاں پاکستان کی وحدت کیلئے بھی سچے اور محبِّ وطن پاکستانی شعراء، قلمکاروں، دانشوروں اور اہل قلم حضرات کو بھی اپنا مثبت کردار ادا کرنا چاہئے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم اور الطاف حسین پاکستان کو سلامت اور قائم ودائم دیکھنا چاہتے ہیں اور پاکستان کو متحد رکھنے کا واحد حل یہ ہے کہ ملک میں انصاف کا نظام قائم ہو، اونچ نیچ کی تفریق، فرسودہ جاگیردارانہ اور لوٹ کھسوٹ کے نظام کا خاتمہ ہو، ملک کے تمام صوبوں کو برابری کا درجہ اور حقوق میسر ہوں، ملک کے تمام شہریوں کو برابر کا پاکستانی سمجھا جائے، اختیارات سب کیلئے ہوں اور تمام صوبوں کو برابری کی بنیاد پر حصہ دیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ایسا نہ کیا گیا اور ملک میں غیر منصفانہ نظام یا کالونائزیشن کی طرز پر حکمرانی کا سلسلہ جاری رہا تو ملک میں اتحاد و وحدت کے بجائے انتشار پیدا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے قیام پاکستان کے بعد سے ہی اسٹیبلشمنٹ، سول بیوروکریسی کے اعلیٰ عہدوں پر فائز شخصیات اور جاگیرداروں نے ملک پر قبضہ کرلیا۔ ان کی مختلف زبانیں بولنے اور مختلف نسل سے تعلق رکھنے کے باوجود آپس میں دوستیاں اور رشتہ داریاں ہیں اور دوسری طرف سندھ کے غریب و متوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے عوام ہیں جنہیں 60 سال گزرنے کے باوجود سندھ کی قومی وحدت کے تقاضے کے موضوع پر یہ کانفرنس بلانے کی ضرورت پیش آرہی ہے۔ انہوں نے کہا اسٹیبشلمنٹ میں شامل ملٹری وسول بیوروکریسی، جاگیردار، وڈیرے، نام نہاد سیاسی و مذہبی رہنماؤں کا ہمیشہ یہ کردار رہا ہے کہ وہ پاکستان کے قیام سے قبل بھی انگریزوں کی کاسہ لیسی کرکے مزے میں تھے اور پاکستان بننے کے بعد بھی مزے اڑا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جاگیرداروں، وڈیروں، سرداروں اور خوانین کو صوبہ سندھ، پنجاب، پختونخواہ اور بلوچستان میں قومی وحدت کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اس کی ضرورت غریب و متوسط طبقہ کے عوام کو ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سندھ کے عوام کے ذہنوں میں نفرت اور عصبیت کے زہر کے انجیکشن نہیں لگائے جاتے تو آج سندھ کی قومی وحدت کے تقاضے کے نام پر یہ کانفرنس کرنے کی ضرورت پیش نہیں آتی لہٰذا صرف یہ کہہ دینے سے کہ میں سندھ دھرتی کا بیٹا ہوں، مسئلہ حل نہیں ہوسکتا جب تک کہ میرا عمل ثابت نہ کرے کہ میں سندھ دھرتی کا بیٹا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی سندھ کے بعض دانشور یا سیاسی و مذہبی جماعتوں کے رہنماء اور سندھی قوم پرست بار بار یہ کہتے ہیں کہ کالاباغ ڈیم، این ایف سی ایوارڈ اور سندھ کے حقوق کے حوالے سے ایم کیوایم کی کیا پالیسی ہے جبکہ سندھ کے تمام وسائل پر وفاق نے قبضہ کرلیا ہے لیکن پاکستان کی بڑی سیاسی جماعت پیپلز پارٹی سے یہ سوال کیوں نہیں کیا جاتا کہ اس نے بڑی جماعت ہونے کے ناطے سندھ کے وسائل کی حفاظت کیوں نہیں کی؟ انہوں نے کہا کہ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ الطاف حسین سندھ کے عوام کو

دھوکہ دے رہا ہے وہ جواب دیں کہ سندھ کا کوئلہ، گیس، تیل اور دیگر معدنیات جب اونے پونے سندھ کے لوگوں کے بجائے دوسروں کو فروخت کی گئیں تو کتنے قوم پرستوں یا سندھ کے دعویداروں نے اس پر عملی احتجاج کیا اور اپنی جانیں قربان کیں؟

جناب الطاف حسین نے کہا کہ کالا باغ ڈیم کی تعمیر، این ایف سی ایوارڈ اور سندھ کے پانی کے مسئلہ پر جو جراتمندانہ اور عملی مؤقف متحدہ قومی موومنٹ نے اختیار کیا وہ پاکستان کی 60 سالہ تاریخ میں کسی بھی جماعت نے اختیار نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ 70 فیصد ریونیو وفاق کو ادا کرتا ہے لیکن اسے اس کا جائز حصہ نہیں ملتا۔ سندھ کے ساتھ ناانصافیوں کا زبانی تذکرہ کرنا مسئلہ کا حل نہیں بلکہ اس کے لئے عملی جدوجہد بھی کرنی پڑے گی۔ جناب الطاف حسین نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ سندھ سے حاصل کئے گئے تیل، کوئلے، گیس، دیگر معدنیات اور بندرگاہوں کی رائلٹی سندھ کو دی جائے اور اونے پونے فروخت کئے گئے سندھ کے وسائل کی دوبارہ ویلیوئیشن کر کے اس کی رائلٹی سندھ کو دی جائے، تمام صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے، سندھ کو پانی کا پورا حصہ اور این ایف سی ایوارڈ میں جائز حق دیا جائے۔

جناب الطاف حسین نے کہا کہ جب بے نظیر بھٹو کی شہادت ہوئی تو سندھ دھرتی کی بیٹی کی شہادت پر میں نے سب سے پہلے بڑھ کر دل کی گہرائی سے بے نظیر بھٹو کے قتل کی مذمت کی حالانکہ ہمارا بے نظیر بھٹو سے سیاسی اختلاف اپنی جگہ تھا اور ان کے دور حکومت میں ایم کیو ایم کے ہزاروں کارکنان کو قتل کیا گیا لیکن اگر یہ باتیں دل سے نہ نکالی جائیں تو سندھ کے مستقل باشندوں کے درمیان اتحاد نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے جاگیردار وڈیرے غریب عوام کو آپس میں لڑاتے رہے اور ان کا خون بہاتے رہے، ان لسانی فسادات میں جاگیرداروں اور وڈیروں کا کوئی نقصان نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ اب اردو بولنے والوں کا جینا مرنا سندھ دھرتی سے وابستہ ہے، وہ یہیں کماتے ہیں اور یہیں خرچ کرتے ہیں اور مرنے کے بعد اسی سندھ دھرتی میں دفن ہوتے ہیں اور اردو بولنے والے کسی دوسری ہجرت کیلئے ہرگز تیار نہیں ہیں۔ جناب الطاف حسین نے سندھ کے خلاف بین الاقوامی سازشوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ صحیح وقت پر صحیح فیصلہ کیا جائے، اب وقت آ گیا ہے کہ ہم صرف مناظرے، مذاکرے یا کانفرنس نہ کریں بلکہ میدان عمل میں آ کر دنیا کی طاقتوں کو بتادیں کہ سندھ دھرتی پر بسنے والے ایک ہیں اور اگر دنیا کی طاقتوں نے سندھ کے خلاف کوئی فیصلہ کیا تو انہیں ہم سب کی لاشوں سے گزرنا ہوگا۔ انہوں نے سندھ کے دانشوروں اور اہل قلم حضرات پر زور دیا کہ ہم سب کو متحد ہو کر سندھ کی حفاظت کرنی ہے، الطاف حسین یا ایم کیو ایم تنہا کچھ نہیں کرسکتی اس کیلئے ہمیں سندھ کے دانشوروں سمیت زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے افراد کا تعاون درکار ہے اور میں سندھ دھرتی کی حفاظت کے نام پر آپ سے تعاون کی بھی اپیل کرتا ہوں۔ انہوں نے گلوگیر آواز میں کہا کہ اسٹیبلشمنٹ بڑی طاقت ہے اور ہمارے پاس توپ، ٹینک اور دیگر اسلحہ نہیں بلکہ اتحاد کی طاقت ہے۔ میں سندھ دھرتی کے حقوق اور اس کی حفاظت کی خاطر آپ سے اتحاد کی دردمندانہ اپیل کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ یہ عمل کا وقت ہے اور ہم سب کو میدان عمل میں آ کر ثابت کرنا ہے کہ سندھ میں بسنے والے مستقل باشندے آپس میں بھائی ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دوٹوک انداز میں کہا کہ اگر سندھ کے مستقل باشندوں کا اتحاد ہوگیا تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ الطاف حسین کی زندگی میں سندھ کو نہ تو کوئی توڑ سکتا ہے اور نہ ہی سندھ کو کسی دوسرے صوبے کا حصہ بنا سکتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ صوبہ سندھ میں جو پنجابی، بلوچ، پختونخواہ، سرائیکی اور کشمیری جو سندھ میں اس طرح آباد ہیں کہ ان کا جینا مرنا، کھانا پینا، کمانا اور خرچ کرنا سندھ دھرتی سے وابستہ ہے ہم انہیں بھی برابر کا سندھی سمجھتے ہیں اور جو پنجابی، بلوچ، پختونخواہ، سرائیکی اور کشمیر سندھ دھرتی کے بجائے اپنے اپنے صوبوں کے حقوق کی بات کرتے ہیں انہیں اپنے فیصلے پر نظرثانی کرنی چاہئے۔ سندھ کا سچا سپوت صرف اسی کو مانا جائے گا جو سندھ کے حقوق کیلئے عملی جدوجہد کرتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کانفرنس کے کامیاب اور شاندار انعقاد پر سندھ انٹیلکچوئل فورم کے تمام ارکان، اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے اراکین کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

راولپنڈی میں سیکوریٹی فورسز کی گاڑی پر دھماکہ قابل مذمت ہے۔ الطاف حسین

دھماکہ میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار

بے گناہ سویلین یا سیکوریٹی اہلکاروں کو دھماکے سے اڑانے کا عمل کرنے والے مسلمان تو کجا انسان کہلانے کے بھی مستحق نہیں

جو گروپ یہ دھماکے اور خودکش حملے کررہے ہیں انہیں گرفتار کرکے قانون کے مطابق کڑی سے کڑی سزائیں دی جائیں

یہ امر افسوسناک ہے کہ بعض عناصر شخصی مخالفت کی بناء پر اپنے سیاسی مقاصد کیلئے ان دھماکوں پر خوشی کا اظہار کررہے ہیں

لندن ۔۔۔ 4 فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے راولپنڈی میں نیشنل لاجسٹک سیل کے گیٹ کے سامنے سیکوریٹی فورسز کی گاڑی پردھماکہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔انہوں نے کہا کہ بے گناہ سویلین یا سیکوریٹی اہلکاروں کو دھماکے سے اڑانے کا عمل کرنے والے دہشت گرد مسلمان تو کجا انسان کہلانے کے بھی مستحق نہیں ہوسکتے۔انہوں نے کہا کہ میں مستقل اپنے بیانات میں کئی ماہ سے تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں کے رہنماؤں سے بار بار یہ اپیلیں کرتا رہا ہوں کہ ملک جس نازک دور سے گزر رہا ہے یا اس میں ذاتی مفادات اور جماعتی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اتحاد کا مظاہرہ کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ میں اس بزدلانہ وشرمناک دھماکہ میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ یہ امر افسوسناک ہے کہ بعض عناصر شخصی مخالفت کی بناء پر اپنے سیاسی مقاصد کیلئے ان دھماکوں پر خوشی کا اظہار کررہے ہیں اور انہیں ان دھماکوں میں زخمی وجاں بحق ہونے والوں سے ذرہ برابر ہمدردی نہیں لہٰذا ان تمام جماعتوں کے کارکنوں کو چاہیے کہ وہ ایسے عناصر کا مکمل بائیکاٹ کریں۔انہوں نے نگراں حکومت سے مطالبہ کیا کہ دھماکہ کرنے والے ان عناصر کے خلاف بھرپور طریقہ سے تحقیقات کروائی جائے اور جو گروپ یہ دھماکے اور خودکش حملے کررہے ہیں انہیں گرفتار کرکے قانون کے مطابق کڑی سے کڑی سزائیں دی جائیں۔

بےنظیر بھٹو کی شہادت کے بعد طے شدہ منصوبے کے تحت سندھ کا امن تباہ کرنے کی سازش کی گئی تھی،الطاف حسین

لندن ۔۔۔4،فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن محترمہ بےنظیر بھٹو کی شہادت کے بعد ایک طے شدہ منصوبے کے تحت سندھ کا امن تباہ کرنے کی سازش کی گئی تھی۔حیدرآباد میں سندھی اور اردو بولنے والے دانشوروں،شعراء،ادباء،قلمکاروں،اساتذہ کرام اور صحافیوں کی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ 27،دسمبر 2007ء کے سانحہ کے بعد طے شدہ منصوبے کے تحت سندھ میں لوٹ مار،قتل وغارتگری،جلاؤ گھیراؤ،مزدوروں کو زندہ جلانے اور عصمت دری کے واقعات کروائے گئے تاکہ سندھ کا امن تباہ کیا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ 27،دسمبر کو سندھ دھرتی ماں کی بیٹی بےنظیر بھٹو صاحبہ کو شہید کیا گیا۔میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترمہ بےنظیر بھٹو اور سندھ میں جلاؤ گھیراؤ کے واقعات میں جاں بحق ہونے والے تمام افراد کی مغفرت فرمائے،انہیں شہادت کا درجہ عطا کرکے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔(آمین)

سندھی دانشوروں،شعراء،قلمکاروں اور صحافیوں کو الطاف حسین کا سیلوٹ

لندن ۔۔۔4،فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم کے سندھ انٹیلکچوئل فورم کے تحت منعقدہ کانفرنس میں سندھ بھر سے آنے والے سندھی دانشوروں،ادیبوں،شعرائے کرام،اساتذہ،پروفیسرز اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات کی شرکت پر انہیں سیلوٹ پیش کیا ہے۔حیدرآباد میں سندھی اور اردو دانشوروں کی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ سندھی دانشوروں نے تمام تر نتائج اور مخالفت کی پرواہ کئے بغیر آج کی کانفرنس میں شرکت کی جس پر میں ایک ایک سندھی دانشور،شاعر،ادیب،کالم نگار،اساتذہ اور صحافی کو دل کی گہرائی سے سلام تحسین پیش کرتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ سندھ کے مستقل باشندوں کے درمیان اتحاد ومحبت اور یکجہتی کیلئے عملی جدوجہد کرنے والے سندھی دانشور،پروفیسرز،شعرائے کرام،ادباء،اساتذہ کرام اور اہل قلم حضرات سندھ دھرتی ماں کے اصل اور سچے بیٹے ہیں اور میں سندھی دانشوروں کی ہمت وجرات پر انہیں دل کی گہرائی سے سیلوٹ پیش کرتا ہوں۔جناب الطاف حسین نے کانفرنس میں شرکت کیلئے کراچی سے آنے والے دانشوروں،شعرائے کرام،ادیبوں اور قلمکاروں کو بھی زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کانفرنس کے انعقاد میں تعاون کرنے پر انڈس ہوٹل کی انتظامیہ سے دلی تشکر کا اظہار کیا۔

الطاف حسین نے سندھی زبان میں بھی خطاب کیا

لندن ۔۔۔4،فروری 2008ء۔۔۔سندھ انٹیلکچوئل فورم کے تحت سندھ کی قومی وحدت کے تقاضے کے موضوع پر منعقدہ سندھی اور اردو بولنے والے دانشوروں کی کانفرنس سے ٹیلی فونک خطاب کے دوران جناب الطاف حسین نے سندھی زبان میں بھی خطاب کیا۔جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کا آغاز سندھ کے بزرگ صوفی شاعر شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ کے دعائیہ شعر سے کیا۔اپنے خطاب کے دوران انہوں نے متعدد مرتبہ سندھی زبان میں بھی خطاب کیا۔ایک موقع پر جناب الطاف حسین نے کہا کہ سندھ

دھرتی ماں آزاد تھی اور آزاد رہے گی۔ اگر سندھ کے مستقل باشندے عملی طور پر متحد ہوگئے تو دنیا کی تمام طاقتوں پر واضح کردیں گے کہ

کیا عشق نے سمجھا ہے، کیا حسن نے جانا ہے
ہم خاک نشینوں کی ٹھوکر میں زمانہ ہے۔

سندھ انٹلیکچوئل فورم کے تحت مقامی ہوٹل میں ''سندھ کی قومی وحدت کے تقاضے'' کے موضوع پر کانفرنس کا انعقاد

کراچی، حیدرآباد، جامشورو، نوابشاہ، سکھر، شکارپور، چک اور دیگر شہر دیہات اور گاؤں کے دانشوروں اور اہل قلم حضرات کی شرکت

کانفرنس کی کارروئی دو سیشن میں مکمل ہوئی، دونوں سیشن سے دانشوروں اور اہل قلم حضرات کا خطاب الطاف حسین نے براہِ راست سنا

حیدرآباد۔۔۔4، فروری 2008ء (اسٹاف رپورٹر)۔۔ ''سندھ کی قومی وحدت کے تقاضے'' کے موضوع پر سندھ انٹلیکچوئل فورم کے تحت پیر کے روز مقامی ہوٹل کانفرنس ہوئی جس میں کراچی، حیدرآباد، جامشورو، نوابشاہ، سکھر، شکارپور، چک اور دیگر شہر دیہات اور گاؤں سے سندھ کے دانشوروں، شعراء، اہل قلم حضرات اور قوم پرست رہنماؤں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ کانفرنس کی کارروائی دو سیشن میں مکمل ہوئی جس کے دوران سندھ کے دانشور، شعراء اور اہل قلم حضرات نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ بعدازاں کانفرنس سے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لندن سے فکر انگیز ٹیلی فونک خطاب کیا۔ اس سے قبل کانفرنس سے سندھ کے دانشوروں، اہل قلم حضرات شعراء کا خطاب جناب الطاف حسین نے ٹیلی فون کے ذریعے لندن میں براہِ راست سنا اور بعض مقررین سے براہِ راست ہمکلام ہوکر ان سے سلام دعا بھی کی۔ کانفرنس کی صدارت ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، عبدالواحد آریسر، خاکی جویو اور یوسف جمال پر مشتمل چار رکنی صدارتی پینل نے کی۔ کانفرنس کے پہلے سیشن سے سندھ کے دانشور و اہل قلم حضرات اصغر رند، غازی صلاح الدین، جساف کے اختر شیخ، دانشور حسین بخش ناریجو، شاعر و دانشور خواجہ رفیق انجم، اصغر سندھی، پروفیسر سحر انصاری، ساجد سومرو اور رحیم داد نے خطاب کیا جبکہ دوسرے سیشن سے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی، سندھ کے دانشور و ادیب دلشاد بھٹو، یوسف جمال، خاکی جویو اور عبدالوحد آریسر نے خطاب کیا۔ مقامی ہوٹل میں منعقدہ اس کانفرنس کیلئے خصوصی انتظامات کئے گئے تھے اور ہوٹل کے بڑے ہال میں ٹینٹ لگا کر بڑا پنڈال بنایا گیا تھا۔ کانفرنس کے صدارتی پینل کے عقب میں خوبصورت اسکرین لگائی گئی تھی جس پر سندھی زبان میں ''سائیں سدائیں کرے متھے سندھ سکار، دوست مٹا دلدار عالم سب آباد کرے'' اور کانفرنس کا موضوع ''سندھ کی قومی وحدت کے تقاضے'' جلی حروف میں تحریر تھا۔ اسکرین کے دونوں جانب قائد تحریک جناب الطاف حسین دیدہ زیب قدآدم تصاویر بھی لگائی گئیں تھی۔ اس موقع پر پرنٹ والیکٹرانک میڈیا کے نمائندگان کیلئے بھی بڑا انکلوژر بنایا گیا تھا جہاں صحافی بڑی تعداد میں موجود تھے۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سندھ کے دانشور اور اہل قلم حضرات نے سندھ انٹلیکچوئل فورم کی جانب سے کانفرنس کے انعقاد کو سراہا اور اسے وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔ انہوں نے کانفرنس کے انعقاد پر قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم کے ذمہ داران کو بھی خراج تحسین پیش کیا۔

سندھ انٹلیکچوئل فورم کے زیر اہتمام سندھ کی قومی وحدت کے تقاضے کے موضوع پر منعقدہ کانفرنس میں دانشوروں، اہل قلم حضرات اور شعراء کرام کی بڑی تعداد میں شرکت

حیدرآباد۔۔۔4، فروری 2008ء (اسٹاف رپورٹر)۔۔۔ سندھ انٹلیکچوئل فورم کے زیر اہتمام پیر کے روز حیدرآباد کے مقامی ہوٹل میں ''سندھ کی قومی وحدت کے تقاضے'' کے موضوع پر منعقدہ کانفرنس میں سندھ بھر کے سندھی اور اردو دانشوروں، شعراء کرام اور اہل قلم حضرات نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور ''سندھ کی قومی وحدت کے تقاضے'' کے موضوع پر اپنے فکر انگیز خیالات کا اظہار کیا اور آراء پیش کیں۔ کانفرنس میں سندھ کے جن دانشوروں، شعراء کرام اور اہل قلم حضرات نے شرکت کی ان میں عبدالوحد آریسر، خاکی جویو، یوسف جمال، دلشاد بھٹو، پروفیسر سحر انصاری، غلام ربانی آگرو، حسین بخش ناریجو، مسز حسین بخش ناریجو، غازی صلاح الدین، سلیم صدیقی، ضیاء شاہ، رحیم داد راہی، غلام محمد غازی، جبار کہر، نصیر سومرو، پروفیسر یونس شر، وحید محسن سومرو، عادل عباسی، گوہر سندھی، خواجہ رفیق انجم، مرتضیٰ مشوری، نشاط غوری، امتیاز ساغر، قمر جمالی امروہوی، عاصم صدیقی، حیدر حسین جلیسی، اختر سروش، غوث متھراوی، نظر فاطمی، محمد عارف لودھی، رومانہ رومی، سید عابد حسین سرائیکی، قیصر وجدی، مسز خان، نشاط غوری، محمد رانا رفیق

شامل ہیں۔کانفرنس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے اراکین اشفاق منگی، وسیم آفتاب، ڈاکٹر عاصم رضا، سندھ انٹلیچوئل فورم کے رکن اصغر رند، جسقم کے قربان خاور، جساف کے اختر شیخ اورضلعی ناظم حیدرآباد کنورنوید جمیل بھی موجود تھے۔کانفرنس کی نظامت کے فرائض دانش مہدی، شریف علی رعنا اور ڈاکٹر ساجد سومرو نے انجام دیئے۔

سندھ انٹلیکچوئل فورم کی کانفرنس جھلکیاں

حیدرآباد۔۔۔4، فروری 2008ء (اسٹاف رپورٹر)۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے سندھ انٹلیکچوئل فورم کی جانب سے ''سندھ کی قومی وحدت کے تقاضے'' کے عنوان پر ہونے والی کانفرنس میں کراچی سمیت سندھ کے مختلف شہروں سے تعلق رکھنے والے سندھی اور اردو بولنے والے ممتاز دانشور، ادیب اور اہل قلم حضرات نے تقاریر کی۔

☆ کانفرنس کے مقررین کی تمام تقاریر جناب الطاف حسین نے لندن میں ٹیلی فون کے ذریعے سماعت کی۔

☆ سندھ کے نوجوان دانشور جبار کیھر نے اپنی تقریر کے دوران جب یہ کہا کہ پاکستان بننے کے بعد یہاں کی اسٹیبلشمنٹ مظلوم قوموں کو غلام رکھنا چاہتی ہے جو پنجابی اسٹیبلشمنٹ کی نظریاتی دہشت گردی ہے جاگیردار طبقہ سندھ کی وحدت میں رکاوٹ ہے اور قائد تحریک آپس میں دوریاں ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کیا قائد تحریک میری باتیں سن رہے ہیں جس پر قائد تحریک جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں لائن پر ہوں اور کانفرنس کی تقاریر کو سن رہا ہوں۔

☆ دانشوروں، ادیبوں، قلمکاروں نے کہا کہ یہ محبت کی کانفرنس ہے اور یہ کانفرنس سندھ کی فضاء کیلئے اہم موڑ ثابت ہوگی۔سندھ کی اقتصادی اور معاشی ترقی ہوگی۔

☆ دانشور غازی صلاح الدین نے کہا کہ حیدرآباد میں ہونے والی کانفرنس تاریخ کا ایک اہم دن ہے، سندھ صدا قائم ہے گا جو صدیوں سے قائم ودائم ہے۔

☆ جیئے سندھ اسٹوڈینٹس فیڈریشن سے تعلق رکھنے والے دانشور اختر شیخ نے کہا کہ محترمہ بے نظیر بھٹو کی شہادت کا ذمہ دار پنجاب سامراج ہے جو جی ایم سید کی فکر پر نہیں چلتا وہ سندھ دشمن ہے۔

☆ حسین بخش ناریجو نے فورم کی جانب سے کانفرنس کے انعقاد پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کو مبارکباد دی اور کہا کہ یہ محبتوں کا اجتماع ہے ایسی کانفرنسیں سکھر، جیکب آباد، کندھکوٹ اور کشمور میں بھی منعقد کرائی جائیں۔

☆ دانشور خواجہ رفیق انجم نے کہا کہ سندھ کی یکجہتی کے حوالے سے اکٹھے ہیں اور اکٹھے رہیں گے جبکہ دانشور اصغیر سندھی نے کہا کہ دانشور انڈین فلموں کے ٹھاکر نہیں ہوتے، کتا کنویں میں گر جائے تو پانی نکالنے کے بجائے کتا ہی نکال لیا جاتا ہے۔

☆ دانشور کے فیصلے تاریخ کے فیصلے ہوتے ہیں، دانشور سیاسی کردار ادا کرتا ہے۔80 فیصد جنگ دنیا میں میڈیا کی وجہ سے لڑی جاتی ہے۔

☆ پروفیسر سحر انصاری نے کہا کہ ہمارا قلم ہمیشہ سندھ کی بقاء کیلئے لکھتا ہے، قائد تحریک جناب الطاف حسین سندھ کے مفاد کی بات کرتے ہیں۔

☆ سندھ کے دانشور، ادیبوں، شعراء اور قلمکاروں نے کہا کہ اسٹیبلشمنٹ شہری اور دیہی آبادی کو قریب لانے میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے سندھ اگر قومی وحدت کی طرف جاتا ہے تو اس طرح پنجاب کی اسٹیبلشمنٹ دم توڑ دے گی۔

☆ دانشور و قلمکار یوسف جمال نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ یہ تاریخ دانوں کی محفل ہے انہوں نے ساجد سومرو کی کتاب کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس دھرتی کو اسٹیبلشمنٹ سے نجات دلانی چاہئے۔

☆ دانشور دلشاد بھٹو نے کہا کہ یہ تاریخ کی معمولی کانفرنس نہیں یہ کانفرنس تاریخ لکھ رہی ہے۔

☆ ادیب خاکی جویو نے کہا کہ یہ کانفرنس موجودہ عالمی صورتحال پر ہے جس کے اچھے نتائج نکلیں گے۔

☆ کانفرنس میں سخت حفاظتی انتظامات کئے گئے تھے جبکہ اس اہم کانفرنس میں ادیبوں، دانشوروں، شعراء اور قلمکاروں کے علاوہ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے اراکین اشفاق منگی، ڈاکٹر عاصم رضا، وسیم آفتاب، متحدہ قومی موومنٹ حیدرآباد زونل کمیٹی کے انچارج واراکین اور ضلعی ناظم کنور نوید نے بھی شرکت کی۔

مقررین کا خطاب

حیدرآباد۔۔۔4،فروری2008ء(اسٹاف رپورٹر)۔۔۔ سندھ انٹلیکچوئل فورم کے تحت حیدرآباد کے مقامی ہوٹل میں پیر کے روز سندھ کی قومی وحدت اور اس کے تقاضے کے موضوع پر ہونے والی ایک روزہ کانفرنس کے مفکر اور دانشور شرکاء نے قرار دیا ہے کہ سندھ کے حقوق اور اس کے خلاف جاری اور ممکنہ سازشوں کے خاتمے کیلئے سندھ کی دونوں اکائیاں اردو بولنے والے سندھی اور سندھی بولنے والے سندھیوں کے درمیان عظیم تر اتحاد کو مزید مستحکم کرنا ہوگا۔اردو بولنے والے سندھیوں کو سندھی ہونے کے کسی سرٹیفیکٹ کی ضرورت نہیں ہے وہ پہلے ہی سندھی ہیں۔اس موقع پر قرارداد کے ذریعے مطالبہ بھی کیا گیا کہ سندھ اور پاکستان کے تمام صوبوں کو صوبائی خودمختاری دی جائے، سندھ کے وسائل پر سندھ کے مستقبل باشندوں کے حقوق تسلیم کئے جائیں اور بلوچستان اور شمالی علاقوں میں فوری طور پر آپریشن بند کر کے تمام معاملات کو بات چیت اور جمہوری انداز سے حل کیا جائے۔اس کانفرنس سے متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو ینز ڈاکٹر فاروق ستار کے علاوہ اردو بولنے والے سندھی اور سندھی بولنے والے سندھی دانشوروں،ادیبوں،شاعروں اور کالم نگاروں عبدالواحد آریسر،خاکی جو یو،یوسف جمال،جبار کھیڑ،رحیم دادرہی،دلشاد بھٹو،پروفیسر سحر انصاری،خواجہ رفیق انجم،حسین بخش ناریجو،اصغر رند،اختر شیخ اور ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی نے خطاب کیا۔کانفرنس سے اپنے خطاب میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو ینز ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ بدقسمتی سے ملک کے قیام اور سندھ کے خلاف سازشوں کی تاریخ اتنی ہی پرانی ہے جتنی کہ قیام پاکستان کی تاریخ ہے۔قیام پاکستان کے ساتھ ہی سندھ کے خلاف سازشوں کا آغاز کر دیا گیا تھا جس اسمبلی میں سائیں جی ایم سید نے پاکستان کے حق میں قرارداد منظور کرائی اسی اسمبلی میں 1940ء کی قرارداد کی نفی کر دی گئی اور ملک پر فرسودہ سیاسی وانتظامی ڈھانچہ مسلط کر دیا،سندھ کی وحدت کے خلاف سازش کا آغاز یہیں سے ہوا۔انہوں نے کہا کہ یہ کانفرنس ایک تاریخی اقدام اور سنگ میل ہے اس کا خوش آئندہ پہلو یہ ہے کہ ابھی پاکستان اور سندھ کے خلاف ایک سازش سر اٹھا رہی تھی کہ اس کے ساتھ ہی ہم نے بھی ایک دوسرے کے ساتھ جینے اور مرنے کا فیصلہ کر لیا ہے یہ صرف الطاف حسین کی سیاسی بصیرت کا نتیجہ ہے اور آج ہم متحد ہیں اور ایک ساتھ بیٹھے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سازش ہمارے خلاف ہو،صوبے کے خلاف ہو،ملک کے خلاف ہو یا جمہوریت کے خلاف ہو اس کے لئے سندھ کو ہی میدان بنایا جاتا ہے،اب یہ سندھ کے دانشوروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کی رہنمائی کریں،کراچی میں سندھ کے گوٹھوں کا مسئلہ اور مسائل کے حل کیلئے کمیٹی کا قیام کوئی مشکل کام نہیں یہ بھی حل کر لئے جائیں گے۔ہمیں جوش کے گھوڑے کو ہوش کی لگام دینا ہوگی۔سندھ کے ممتاز دانشور عبدالواحد آریسر نے کہا کہ سندھ کے ساتھ یہ ستم ظریفی ہوئی کہ اس کی زمین اور تہذیب کو تقسیم کر دیا گیا،مولانا ابوالکلام آزاد نے کہا تھا کہ اگر جبرائیلؑ آئے اور قطب مینار پر کھڑا ہو کر کہے کہ ہندو اور مسلمان لڑ کر آزاد ہو سکتے ہیں تو میں جبرائیلؑ کی یہ بات بھی تسلیم نہیں کروں گا۔انہوں نے کہا کہ تقسیم ہند کے بعد کچھ لوگ فتح کے نشے میں آئے اور کچھ لوگ حالات کے ستائے ہوئے تھے ہم نے حالات کے ستائے ہوئے لوگوں کو استقبال ایسے ہی کیا کہ جیسے شاہ لطیفؒ اور سچل سرمست کا کیا تھا۔بھارت سے آنے والے دانشوروں سے ہمارا رشتہ بہت مضبوط ہے۔انہوں نے کہا کہ میں قائد تحریک الطاف حسین کا مشکور ہوں جنہوں نے سندھ کی قومی غیرت کے تقاضے کے موضوع پر کانفرنس منعقد کی۔انہوں نے کہا کہ حیدرآباد سندھ کا دل ہے یہ ٹکا خان کا دل نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم،آپ(اردو بولنے والوں)کے ساتھ ہیں،آپ شام ادھ چھوڑ کر یہاں آئے ہم آپ کو جامشورو کا ڈوبتا اور چھاچھرو سے طلوع ہوتا خوبصورت سورج دیں گے اور ہم ساتھ تھے اور ساتھ رہیں گے۔سندھ کے ادیب ودانشور خاکی جو یو کہا ہے کہ جن دانشوروں نے اس کانفرنس کا بائیکاٹ کیا ہے وہ سندھی اردو بولنے والوں کے درمیان ہم آہنگی کا بائیکاٹ کر رہے ہیں۔جی ایم سید نے چار شرائط رکھیں تھی جس میں قومی نظریہ سے ہاتھ اٹھانا،مہاجر قومیت سے دستبرداری،سندھ دھرتی کو ماں سمجھنا اور شاہ لطیفؒ کو رہبر سمجھنا شامل ہیں یہ شرائط جی ایم سید رکھیں تھیں جس میں نواب مظفر اور الطاف حسین بھی شامل تھے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب کی پالیسی ہے کہ اردو سندھی آبادی ٹکراؤ میں رہے جبکہ سائیں جی ایم سید کا مئوقف یہ ہے کہ اردو بولنے والے سندھی قوم میں ضم ہو جائیں۔انہوں نے سانحہ راولپنڈی 27 دسمبر کے پرتشدد واقعات کے حوالے سے کہا کہ حیدرآباد میں اردو بولنے والے سندھیوں نے ریشم گلی میں شاپنگ کیلئے آنے والی ماؤں اور بہنوں کو پناہ دی اور ان کے گھروں تک بحفاظت پہنچایا۔انہوں نے مزید کہا کہ ابوالکلام کو مسلم لیگیوں نے خوار خراب کیا لیکن آج تاریخ اس کو ہیرو سمجھتی ہے،سندھی اور اردو بولنے والے سندھی اگر ایک پلیٹ فارم پر متحد ہوں تو سندھ بلاشرکت غیرے والا کارڈ اپنا اثر کھودے گا۔ممتاز سندھی دانشور رحیم دادراہی نے کہا کہ غیر فطری عمل سے غیر فطری نتائج کا نکلنا ایک فطری عمل ہے۔پہلے وزیراعظم لیاقت علی خان کے قتل کے بعد بالادست طبقے نے بھارت سے ہجرت کرنے والوں کیلئے مہاجر کی اصطلاح پہلی مرتبہ استعمال کی جسے قبول کر کے مقامی آبادی نے بھی بڑی غلطی کی،آج ہم اس غیر فطری عمل یعنی مہاجر کی اصطلاح کو ختم کرتے ہیں آج کے بعد اس جیسا کوئی غیر فطری عمل نہیں ہوگا،میں جناب الطاف حسین سے بھی کہتا ہوں کہ اردو بولنے والے سندھیوں کو سندھی ہونے کا سرٹیفکیٹ دینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے وہ پہلے ہی سندھی ہیں۔انہوں نے کہا کہ جی ایم سید نے کہا تھا کہ 1954ء کے بعد بھارت سے ہجرت کرنے والے سب سندھی ہیں،ہم اعلان کرتے ہیں کہ یہاں کوئی مہاجر نہیں

،سندھ میں ہماری ثقافت معیشت، وسائل ،طلب ورسد ایک ہی ہیں ۔سندھ کی ترقی ہم سب کی ذمہ داری ہے ۔انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو کی شہادت بھی غیر فطری عمل ہے، جناب الطاف حسین نے گریٹر پنجاب کی سازش کا انکشاف کیا تو آج ہم بھی گریٹر سندھ کی بات کرتے ہیں ۔ بے نظیر بھٹو کی شہادت کے بعد جو جلاؤ گھیراؤ ہوا اس میں ریاستی ادارے ملوث ہیں، یہ سندھی اور اردو بولنے والے سندھیوں کے خلاف ایک سازش تھی جس کا مقصد صنعت وتجارت دوسرے صوبوں میں بھیجنا تھا ۔انہوں نے تجویز پیش کی کہ سندھی اور اردو بولنے والے دانشوروں پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی جائے جو دونوں کے درمیان پیدا ہونے والی غلط فہمیوں کو دور کرے اور ان میں چیک اینڈ بیلنس کا نظام قائم کریں ۔ پروفیسر سحر انصاری نے کہا کہ ہمدردی، پیار اور محبت سندھ کی زمین کا خاصہ ہے، 60 سال کی مدت کوئی کم نہیں ہتی، 1947ء میں پاکستان بنا اور 1948ء میں ماہِ نو کا پہلا شمار اشائع ہوا تو اس میں جی ایم سید اور موہن جودڑو پر مضامین شائع ہوئے جو لوگ اردو بولتے ہیں انہیں سندھ کی سرزمین سے پیار ہے اور 60 سال میں یہ ثابت کر چکے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ ہمارا قلم سندھ کی حمایت اور بقاء کے لئے لکھتا ہے اور سوچتا ہے، جناب الطاف حسین سندھ کے مفاد کیلئے ہمیشہ بات کرتے ہیں خواہ ڈیم ہوں، تعلیم ہوں یا صحت جیسا کوئی مسئلہ ہو سندھ میں زبان کا کوئی مسئلہ نہیں ہے ۔ کراچی کو چھوڑ کر حیدرآباد سمیت پورے سندھ میں اردو بولنے والے سندھی بولنا جانتے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ ادب ہی کسی قوم کے زہن کو بدلتا ہے، سندھ دشمنی کی مذمت کی جانی چاہیئے ۔سندھ میں موہن جودڑو کے جو آثار ملے ہیں اس میں اسلحہ کے آثار نہیں ملے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ محبت کی زمین ہے، یہاں رہنے والوں کو یکجہتی اور اتحاد کے ساتھ رہنا ہوگا ۔ معروف شاعر و دانشور خواجہ رفیق انجم نے کہا ہے کہ سندھ کی یکجہتی کے حوالے سے ہم اکٹھا تھے ہیں اور رہیں گے، ہمارے درمیان فاصلے بڑھا دیئے گئے ہیں اور اس میں ہمارے معاشرت کا بہت بڑا دخل ہے اور کبھی ہم نے اس حوالے سے سوچا نہیں کہ طبقاتی حوالے سے بھی گفتگو کرنی چاہئے مگر ہم دیگر سیاسی الجھنوں میں پڑ جاتے ہیں جو مصنوعی طور پر پیدا کردہ ہوتے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ ہمارے مفادات ایک ہیں ۔ سندھی دانشور جبار کہڑ نے کہا کہ قومی وحدت کے تقاضے کو سمجھنا ہوگا کہ یہ کن بنیادوں پر استوار ہوسکتی ہے، مراعات یافتہ طبقہ اس ملک کی مختلف محکوم ومظلوم طبقے کو مستقل غلام رکھنا چاہتا ہے یہ اسٹیبلشمنٹ کی نظریاتی دہشت گردی ہے ۔انہوں نے کہا کہ کثیر القومی ملک میں جمہوری کا کوئی تصور نہیں ہوتا، پنجابی اسٹیبلشمنٹ کی کوشش ہے کہ سندھ کی شہری اور دیہی آبادی کو قریب آنے سے روکا جائے اور اس کیلئے وہ ہر حربہ استعمال کرتی ہے ۔انہوں نے کہا کہ اگر سندھ میں قومی وحدت پیدا ہوتی ہے تو پنجاب کے مفادات اسی وقت دم توڑ دیں گے ۔انہوں نے کہا کہ اس وقت سندھ کے خلاف بڑی سازش ہورہی ہے، جعلی مذہبی لوگ جعلی اسلامائزیشن وہ عناصر ہیں جو سندھ کی وحدت میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں جب تک ہم ان عناصر کو ختم نہیں کریں گے اس وقت تک سندھ میں وحدت کے تقاضوں کو سمجھنے میں ناکام رہیں گے ۔انہوں نے کہا کہ سائیں جی ایم سید نے نواب مظفر سے کہا تھا کہ ہمارا اتحاد فطری ہے، اس میں کوئی رکاوٹ نہیں، اسٹیبلشمنٹ اور آئی ایس آئی بے نظیر بھٹو کے قتل میں شریک ہیں ہمیں ان کو اپنا ہدف بنانا چاہیئے ،انہی نے بھٹو، ان کے صاحبزادوں، پہلے وزیراعظم لیاقت علی خان اور ہزاروں کارکنان کو قتل کیا ۔سندھی روزنامہ برسات کے ایڈیٹر سابق سینٹر اور ممتاز سندھی دانشور یوسف شاہین نے کہا ہے کہ یہ خبریں کہاں سے آرہی ہیں کہ پاکستان ٹوٹ رہا ہے اور سندھ اور پنجاب کو ملا کر ایک ملک بنایا جارہا ہے ۔ٹی وی پر کہا جارہا ہے کہ مشرقی پاکستان کی صورتحال سے زیادہ آج پاکستان کی صورتحال زیادہ خراب ہے یہ کون کہ رہا ہے اور کیوں کہ رہا ہے ہمیں یہ سمجھنا ہوگا ۔انہوں نے کہا کہ ہمیں سوچنا ہوگا کہ سندھ میں 1 کروڑ 20 لاکھ پنجاب کے 7 لاکھ سرحد کے اور 7 لاکھ فاٹا وغیرہ کے لوگ رہتے ہیں اگر واقعی پاکستان ٹوٹ رہا ہے تو ہمارا کیا ہوگا براہِ مہربانی یہ سازش بند کی جائے ۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ پہلی سیاسی جماعت ہے جس نے صوبائی خودمختاری کو اپنے منشور میں شامل کیا لہذا سارے کام روک کر صوبائی خودمختاری کا مسئلہ حل کیا جائے، ہمارا بڑا بھائی سمجھنے کو تیار نہیں ہے، کراچی پورٹ، بن قاسم پورٹ، پی آئی اے، برآمدات وغیرہ سب اس کے پاس ہیں ہم جائیں تو کہاں جائیں ۔ جناب الطاف حسین اس زمین کے سپوت وفرزند ہیں اس حوالے سے اب یہ سوال پرانا ہو چکا ہے جو نصاب ہمارے بچوں کو پڑھایا جارہا ہے اور علامہ اقبال کی فکر بھی ہمیں جمہوریت سے دور کررہی ہے ۔ممتاز سندھی دانشور دلشاد بھٹو نے کہا ہے کہ سندھ کی قومی وحدت اور اس کے تقاضے کے موضوع پر ہونے والی یہ کانفرنس محض کوئی معمولی کانفرنس نہیں ہے بلکہ یہ کانفرنس ایک تاریخ لکھ رہی ہے ۔مورخ اس تاریخ کو رقم کرے گا ۔انہوں نے کہا کہ اردو بولنے والی آبادی کو سندھ میں کسی کے سرٹیفکیٹ کی ضرورت نہیں ہے اردو آبادی اسی دن سے سندھی قوم کا حصہ ہے جس دن یہ اپنے وطن سے سارے رشتے، ناتے توڑ کر یہاں آئے تھے ۔آٹھ سات سال کے بعد ہم اس کا فیصلہ کرنے والے کون ہوتے ہیں کہ کون فرزندِ زمین ہے اور کون نہیں ۔قوموں کی تقدیر کا فیصلہ بار بار نہیں ہوتا ۔1988ء میں ایک فیصلہ ہو گیا تھا کہ اردو بولنے والے سندھی سندھ کا حصہ ہیں کوئی اس سے انکار کرتا ہے تو وہ تاریخ سے انکار کرتا ہے ۔سندھ کے جن دانشوروں نے اس کانفرنس کا بائیکاٹ کیا ہے انہوں نے کانفرنس کا نہیں تاریخ کا بائیکاٹ کیا ہے اور تاریخ کا عمل بہت بے رحم ہوتا ہے ۔آج اردو بولنے والے مشرقی پاکستان میں موجود ہیں جسے کوئی ختم نہیں کرسکا اسی طرح سندھ میں بھی اردو بولنے والے ایک حقیقت ہیں اس سے پہلے کہ تاریخ ہم سے ایسا کروائے ہم خود کیوں نہ ایک ہو جائیں ۔انہوں نے کہا کہ قوموں کو تاریخ بناتی ہے اور تاریخ ہیرو بناتی ہے اگر شاہ لطیفؒ کو جی ایم سید کو تاریخ نے ہیرو بنایا ہے اور اگر اب تاریخ الطاف

حسین کو ہیرو بنا رہی ہے تو ہمیں کیا اعتراض ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جنگ اقتصادی مفادات کی جنگ ہے جو ہم پر مسلط کی جارہی ہے ہمیں اس جنگ میں اکٹھے رہنے ہوگا اسی طرح ہم اپنے دشمنوں پر حاوی ہوسکتے ہیں۔ ممتاز دانشور یوسف جمال نے کہا کہ قوم جزویات پر مشتمل ہوتی ہے، سندھ تہذیب مختلف صوفیاء اور دانشوروں کے پھولوں پر مشتمل ہے اور اس میں ایک پھول الطاف حسین بھی ہیں یہی بات مراعات یافتہ طبقوں کو گراں گزرتی ہے ان کو قومی وحدت نہیں بھاتی لہٰذا وہ تفریق ڈالتے ہیں۔ سیاسی جماعت میں اس قوت کو اسٹیبلشمنٹ کہا جاتا ہے، مفتی دین اور مذہبی جنونی بعقول علامہ اقبال چادرِ زہرا کو بھی بیچ کھاتے ہیں۔ ہمیں بدلتے ہوئے حالات میں اپنے تشخص کو برقرار رکھنا ہے اور صوبائی خودمختاری کے ذریعے اپنے حقوق، قومی شناخت، معیشت اور معاشی تعلیمی اور معاشرتی حقوق کو تحفظ فراہم کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کی دی ہوئی زمین اور پانی ہم پر تنگ کیا جارہا ہے اور ضربِ زندہ پڑتی ہوئی نظر آرہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم اور اس کی قیادت کے طفیل جو شمع فیروزاں ہوئی ہے اس کا تحفظ ایک ایک شخص پر واجب ہے۔ دانشور و کالم نگار غازی صلاح الدین نے کہا کہ ہر دور میں سندھ کے خلاف سازشیں ہوتی رہی ہیں اور ہر دور میں ارغون اور دوسری غاصب قومیں آئیں لیکن سندھ کا کوئی کچھ بگاڑ نہ سکا۔ سندھ دھرتی نے ہر کسی کو اپنے سینے سے لگایا اور اپنے آپ میں ضم کرلیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے گھروں میں بھی اردو بولی جاتی ہے زبان سے نفرت نہیں کی جاتی زبان تو قریب لاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے دشمن چاہتے ہیں کہ سندھ میں انتشار رہے اور سازشیں مسلسل ہوتی رہیں، جناب الطاف حسین نے نشاندہی کی ہے کہ سندھ کے خلاف سازش کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم کو اعتماد میں لیا جائے کیونکہ قوم انتشار کا شکار ہے اور پوری قوم کو ایک جگہ بٹھایا جائے جس طرح ایم کیوایم نے آج یہاں دانشور طبقہ کو بٹھایا ہے اور الطاف حسین نے یہ اچھا قدم اٹھایا ہے۔ انہوں نے سندھ کے دانشوروں، شعراء اور اہل قلم حضرات کو ایک جگہ جمع کرنے پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ یہ بڑا کام ہے۔ انہوں نے اپیل کی کہ آج اس کانفرنس میں کوئی لائحہ تیار کرنا چاہئے اور کمیٹی بنائی جائے جو اس مسئلہ کا حل سوچے۔ دانشور حسین بخش ناریجو نے کہا کہ شخصی پسند ناپسند کو چھوڑ کر قوم کو آگے بڑھنا چاہئے اور اس طرح کے جرگے بلانے چاہئے جو کہ سیاسی تعین اور راہ دکھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس کے حوالے سے مجھے ایس ایم ایس ملا کہ بائیکاٹ ہوگیا ہے لیکن میں سندھ کے لئے سوچتا ہوں اور اصل ادیب وہ ہے جو حالات پر سوچے اور غریب و مظلوم لوگوں کیلئے دن رات سوچے۔ دانشور اصغر سندھی نے کہا کہ سندھ کی قومی وحدت کا تقاضہ ہے کہ پاکستان میں سندھی قوم کا راستہ متعین نہیں ہوگا تو رکاوٹیں موجود رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ مینار پاکستان کو گرادو یا پھر وہاں پر لکھی ہوئی قرارداد کے مطابق ملک چلایا جائے۔ پاکستان کو قوموں نے چلایا ہے اور یہ طے بھی قومیں ہی کریں گی کہ ملک کو کیسے چلایا جائے۔ دانشور اختر شیخ نے کہا کہ نسلی سیاست کو ہم سندھ دشمن سیاست سمجھتے ہیں، جی ایم سید بھی اردو بولنے والوں کو دھرتی کا باشندہ سمجھتے ہیں، ان کو ہم بھی سندھی سمجھتے ہیں اور سندھی کہلوانے والے کو سلام کرتے ہیں۔ ایم کیوایم ہمیں الطاف حسین کے بغیر قبول نہیں ہے، رہبر جی ایم سید رہیں گے لیکن قیادت تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ سندھ کی بیٹیوں سے زیادتی نہیں ہوئی اگر کسی کی ہوئی تو اس کا انتقام پوری سندھی قوم لے گی۔ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی نے کہا کہ سندھ کے وڈیروں کا کردار سندھ کو تباہی کی جانب لے جارہا ہے جبکہ جناب الطاف حسین نے ثابت کیا ہے کہ میں سندھ دوست ہوں اور سندھ کی آزمائش میں سب سے پہلے میں سامنے ڈٹ جاؤں گا۔ جناب الطاف حسین نے پانی کے مسئلہ اور کالاباغ ڈیم کے مسئلے پر آواز بلند کرکے مسئلہ ختم کرایا اور این ایف سی اور کاروکاری جیسے مسئلہ پر حکومت کو چوبیس گھنٹے کا الٹی میٹم دیکر شائشتہ عالمانی کی جان بچائی۔

کانفرنس میں منظور کی گئی قراردادیں

حیدرآباد۔۔۔4، فروری 2008ء (اسٹاف رپورٹر)۔۔۔ سندھ انٹلیکچوئل فورم کے زیراہتمام سندھ کی قومی وحدت اور اس کے تقاضے کے موضوع پر ہونے والی کانفرنس میں بعض قراردادیں بھی منظور کی گئیں۔ یہ قراردادیں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے پیش کی جسے کانفرنس میں موجود تمام شرکاء نے ہاتھ اٹھا کر اتفاق رائے سے منظور کرلیا۔ ان قراردادوں میں کہا گیا ہے کہ ''سندھ میں رہنے والے تمام لوگ جنکا جینا مرنا سندھ دھرتی سے وابستہ ہے اور جو کچھ کماتے ہیں سندھ میں خرچ کرتے ہیں وہ سندھ کے مستقل باشندے ہیں اور بین الاقوامی سازشوں کے پیش نظر سندھ اور اس کے حقوق کے تحفظ، سندھ میں امن، پیار، بھائی چارے، سندھ کے عوام کو آپس میں لڑوانے کی سازشوں کا ناکام بنانے اور مذہبی رواداری کے فروغ کیلئے سندھ کے مستقل باشندے متحد ہوکر جدوجہد کریں گے'' ایک اور قرارداد میں کہا گیا ہے کہ سندھ سمیت پاکستان کے تمام صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے جس میں مرکز کے پاس صرف دفاع اور خارجہ امور ہوں۔ ایک اور قرارداد میں کہا گیا ہے کہ سندھ کے وسائل پر سندھ کے مستقل باشندوں کے حقوق کو تسلیم کیا جائے اور سندھ کے تیل، گیس، کوئلہ اور دیگر معدنیاتی ذخائر پر سندھ کو رائلٹی دی جائے اسی طرح بندرگاہ اور سمندری وسائل پر بھی وفاق سندھ کو رائلٹی ادا کرے۔ اسی طرح ایک اور قرارداد میں کہا گیا کہ پاکستان اس وقت نہایت نازک دور سے گزر رہا ہے اس لئے بلوچستان اور شمالی

علاقوں میں آپریشن بند کر کے تمام معاملات کو بات چیت اور مذاکرات سے حل کیا جائے۔

مسلم لیگ ق اور جمعیت علمائے پاکستان کے عہدیداران وکارکنان کی متحدہ میں شمولیت

ایم کیوایم عوام کی سچی خدمت کررہی ہے، انور عالم

کراچی۔۔۔۔4رفروری2008ء۔۔۔ لانڈھی کورنگی ٹاؤنز کی انصاری برادری سے تعلق رکھنے والے مسلم لیگ ق، جمعیت علمائے پاکستان کے 32 سے زائد ذمہ داران وکارکنان اورکونسلرز نے قائدتحریک جناب الطاف حسین کے فکروفلسفے، ایم کیوایم کی امن پسندانہ پالیسیوں اورعملی جدوجہد،عوام کی خوشحالی اورشہرکی تعمیروترقی کیلئے جاری مثبت اقدامات سے متاثر ہوکرمتحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا ہےاورسابقہ جماعتوں کوچھوڑتے ہوئے انصاری کی جانب سے ایم کیوایم نامزدحق پرست امیدواروں کی مکمل حمایت کا یقین دلایا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روزخورشید بیگم میموریل ہال عزیزآبادمیں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انورعالم اورر کن رابطہ کمیٹی سیدشعیب احمد بخاری سے وفدکی صورت میں ملاقات کے موقع پرکیا۔مسلم لیگ (ق) کے سابق صدرمحمد سہیل سلیم کی سربراہی میں آنیوالے وفد میں حمادالانصاری سابقہ سینئرنائب صدر پاکستان مسلم لیگ (ق) کورنگی ٹاؤن، عبدالمجیدانصاری سابقہ بلدیاتی کونسلروسماجی کارکن، عمران علی سابقہ ناظم و پارٹی کونسلرو پریس سیکریٹری کورنگی جمعیت علمائے پاکستان، پارٹی کونسلروکارکنان پاکستان مسلم لیگ (ق) محترمہ روبینہ انصاری، اسلام خان، مولانا محمدمشتاق، سیمی فردوس، نسرین بیگم، سلمٰی سراج، روشن آراء، کلثوم ،سونیاخان، محمدشاہدخان، محمدشاہدانصاری، محمدسلیم، محمددانش خان، محمدسراج، امیرالزاماں، محمدراحیل قریشی، شہنازعظمٰی خان ایڈووکیٹ، ڈاکٹرفریدالزماں، جہانگیرراجہ، علی جوہر، ارشدمحمود، شریف الدین، صلاح الدین، رانامحمدشفیق، بخت آور، کنول محمدکفیل انصاری سماجی کارکن کے علاوہ آفس سیکریٹری یوتھ ونگ پاکستان مسلم لیگ (ق) اوردیگرشامل ہیں۔وفد کے اراکین نے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی قیادت، فکروفلسفے اورایم کیوایم کی جدوجہد پرمکمل اعتمادکااظہارکرتے ہوئے کہا کہ الطاف حسین واحدلیڈر ہیں جوپوری قوم کوساتھ لیکران کے حقوق کیلئے عملی جدوجہدکررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ شہرمیں جاری ترقیاتی کاموں کی تعریف کی اورآئندہ انتخابات میں اپنی جانب سے حق پرست امیدواروں کی مکمل حمایت کا یقین دلایا۔اس موقع پررابطہ کمیٹی پاکستان انچارج انورعالم نے مسلم لیگ ق اور جمعیت علمائے پاکستان کے ذمہ داران وکارکنان اورکونسلرز کی جانب سے ایم کیوایم میں شمولیت اختیارکرنے کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین فکروفلسفہ دن کے اجالے کی مانند لوگوں کے ذہنوں کوروشن کررہا ہےاوریہی وجہ ہے کہ ہرطبقے کےلوگ جوق درجوق ایم کیوایم میں شمولیت اختیارکررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم عوام کی خدمت جذبہ سے سرشارہےاورتعمیروترقی کی مثبت سوچ لیکرعوام کی خدمت کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ 18 فروری کے انتخابات ثابت کردینگے کہ ایم کیوایم قومی جماعت ہے۔اس موقع پرصوبائی اسمبلی کے حلقہ پی ایس105 سے نامزدحق پرست امیدوارخالدبن ولایت اورکراچی تنظیمی کمیٹی کے رکن عرفان خان بھی موجود تھے۔

اورنگی ٹاؤن سیکٹر کے زیراہتمام شاندارریلی کا انعقاد، موٹرسائیکلوں، کاروں سوزکیوں اورٹرکوں کی اورنگی میں گشت

کراچی۔۔۔۔4رفروری2008ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ اورنگی ٹاؤن سیکٹر کے زیراہتمام نامزدحق پرست امیدوار برائے قومی اسمبلی حلقہ این اے 241اقبال قادری ایڈووکیٹ، صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی ایس 94رضاحیدر، پی ایس 95سیدمنظرامام اور پی ایس 97کے امیدوارمحمدعادل خان کی انتخابی مہم کے سلسلے میں اتوار3فروری کواورنگی ٹاؤن میں شاندارانتخابی ریلی کا انعقادکیا گیا جس میں نامزدحق پرست امیدواروں کے ہمراہ اورنگی ٹاؤن کے مختلف یونٹوں سے تعلق رکھنے والے کارکنان وہمدردوں نے ہزاروں کی تعدادمیں شرکت کی، انتخابی ریلی اورنگی ٹاؤن سیکٹرآفس سے شروع ہوئی جواورنگی ٹاؤن کے مختلف علاقوں سے گھومتی ہوئی پرامن طور پرسیکٹرآفس پرہی اختتام پذیرہوئی۔انتخابی ریلی میں شامل کارکنان وہمدردسینکڑوں موٹرسائیکلوں، کاروں، سوزوکیوں اورٹرکوں پرسوار تھے جنہوں نے ہاتھوں میں ایم کیوایم کے پرچم اورقائدتحریک جناب الطاف حسین پورٹریٹ تھامے ہوئے تھے جبکہ عوام نے ریلی کے انعقادمیں گہری دلچسپی کا مظاہرہ کرتے ہوئے شرکاءریلی پرگل پاشی کی اوربلندآوازنعرے لگاکرریلی کازبردست اندازمیں خیرمقدم کیا۔ریلی میں شامل ٹرکوں ٹرکوں کوخوبصورتی سے سجایا گیا تھا جس پرقائدتحریک جناب الطاف حسین کے جہازی سازپورٹریٹ اورساؤنڈسسٹم کااہتمام کیا گیا تھا، ساؤنڈسسٹم پرتنظیمی ترانہ ''مظلوموں کا ساتھی ہے الطاف حسین'' اوردیگرتنظیمی نغمے بجائے جارہے تھے۔ریلی کے اختتام پرنامزدحق پرست امیدواروں نے کارکنان وعوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم 18فروری کے انتخابات میں تمام نشستوں سے تاریخی فتح حاصل کرے گی،

کامیاب ریلی اس بات کا ثبوت ہے کہ عوام ایم کیوایم کے ساتھ ہیں۔

ایم کیوایم کھوکھلے نعروں پر نہیں عوام کی عملی خدمت پر یقین رکھتی ہے، فیصل سبزواری

کراچی۔۔۔4 رفروری2008ء۔۔۔کھوکھلے نعروں کی سیاست متحدہ قومی موومنٹ وطیرہ نہیں، متحدہ قومی موومنٹ حقیقی معنوں میں عوام کی بے لوث خدمت کررہی ہے، اختیارات کی عوام تک منتقلی اورصوبائی خودمختاری ایم کیوایم کا اولین مطالبہ ہے جس سے چھوٹے صوبوں اوراس کے عوام میں پیدا ہونیوالی احساس محروم کا خاتمہ ممکن ہوگا اورملک مضبوط ہوگا۔ان خیالات کا اظہار متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار پی ایس 126 فیصل سبزواری نے اپنی انتخابی مہم کے سلسلے میں کنیز فاطمہ سوسائٹی یونٹ33 بی، جامعہ کراچی یونٹ اے جوہر کمپلیکس، ہارون ولاز، یونٹ بی شکیل گارڈن، احسن آباد معمار بنگلوز فیزIV، ایوب گوٹھ گودھرا سوسائٹی، رابعہ پیٹل اور یونٹ 33 بی شیرٹن ہائٹس سمیت دیگر علاقوں میں منعقدہ کارنر میٹنگ سے خطاب کے موقع پر کیا۔کارنر میٹنگز میں مجموعی طور پر ہزاروں افراد نے شرکت کی اورفیصل سبزواری کو اپنی حمایت کا یقین دلایا۔اس موقع پر علاقائی الیکشن سیل اور سیکٹر کمیٹی کے ذمہ داران بھی موجود تھے۔فیصل سبزواری نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ واحد جماعت ہے جو حقیقی معنوں میں عوام کی بے لوث خدمت کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ حق پرست قیادت نے شہر کی ترقی اورعوام کی خوشحالی کیلئے دن رات کوشاں ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک نازک دور سے گزر رہا ہے ملک کو بڑے نقصان سے بچانے کیلئے چھوٹے صوبوں کوصوبائی خودمختاری دی جائے اوریہی ایم کیوایم کا مطالبہ ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ متحدہ 2008ء کے انتخابات انتہائی اہم ہے حق پرست عوام ترقی کے سفر کو جاری رکھنے کیلئے 2008ء کے الیکشن میں متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔

برنس روڈ سیکٹر کے زیراہتمام انتخابی ریلی کا انعقاد، خوش بخت شجاعت اورمقیم عالم کے علاوہ عوام وکارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی
ڈیفنس کلفٹن سیکٹر کے جانب سے چوہدری خلیق الزماں پارک میں فیملی پتنگ فیسٹول لگایا گیا
عوام بالخصوص خواتین نے گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا اور چوڑیاں اورپتنگوں کے علاوہ مہندی لگوائی

کراچی۔۔۔4 رفروری2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ برنس روڈ سیکٹر کے زیراہتمام حق پرست امیدوار کی انتخابی مہم کے سلسلے میں گزشتہ روز بڑی انتخابی ریلی کا انعقاد کیا گیا جس میں کارکنان وہمدرد عوام نے گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا اورریلی میں حصہ لیا ریلی کے شرکاء موٹرسائیکلوں، کاروں پرسوار تھے جنہوں نے ہاتھوں میں ایم کیوایم پرچم اورقائد تحریک جناب الطاف حسین کے پورٹریٹ تھامے ہوئے تھے، ریلی کی قیادت نامزد حق پرست امیدوار برائے قومی اسمبلی محترمہ خوش بخت شجاعت، صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی ایس 112 مقیم عالم اورسیکٹر کمیٹی کے ذمہ داران کررہے تھے۔ریلی کا آغاز فریسکو چوک سے ہوا جو کہ برنس روڈ سے ہوتی ہوئی ریگل چوک، ایمپریس مارکیٹ، جہانگیر پارک، صدر، ناز پلازہ، ایم اے جناح روڈ، زیب النسا روڈ، لکی اسٹار، ریلوے کالونی، حقانی چوک، نیو چالی، پاکستان چوک، گاڑی احاطہ، آرام باغ، اردو بازار، پریڈی اسٹریٹ، برنس روڈ محمد بن قاسم روڈ سے ہوتی ہوئی فریسکو چوک پراختتام پزیر ہوئی۔ریلی میں شامل برنس روڈ سیکٹر کی جانب سے تیار کیا گیا ایک خوبصورت فلوٹ لوگوں کی توجہ کا مرکز رہا۔اس موقع پر مختلف علاقوں میں ریلی کی آمد پر لوگوں میں زبردست جوش وخروش دیکھنے میں آیا اورعوام نے بلند آواز میں نعرے لگا کر ریلی کا پرجوش استقبال کیا۔علاوہ ازیں ایم کیوایم ڈیفنس کلفٹن سیکٹر کے زیراہتمام چوہدری خلیق الزماں پارک میں فیملی پتنگ فیسٹول منایا گیا۔پتنگ فیسٹول میں ایم کیوایم کے پرچم کے سہ رنگی ڈوپٹے، چوڑیاں خواتین میں مفت تقسیم کی گئیں جبکہ خواتین کو مہندی لگانے اور چوڑیاں پہنانے کے اسٹال بھی لگائے گئے تھے۔فیسٹول کے موقع پر ایم کیوایم کے کارکنان اورعلاقوں کے عوام نے پتنگیں اڑائیں جس کے باعث چوہدری خلیق الزماں پارک کی فضاء ایم کیوایم کے پرچم کے رنگوں سے بھر گئیں۔پتنگ فیسٹول میں نامزد حق پرست امیدوار برائے قومی اسمبلی محترمہ خوش بخت شجاعت، صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی ایس 112 مقیم عالم اورسیکٹر کمیٹی کے ذمہ داران وکارکنان بھی شرکت کی۔فیملی پتنگ فیسٹول کے انعقاد کا عوام کی جانب سے زبردست خیرمقدم کیا گیا۔اس موقع پر عوام کی جانب سے آئندہ انتخابات میں حق پرست امیدواران کو بھاری اکثریت سے کامیاب کرانے کی بھرپور یقین دہانی کرائی گئی۔

لانڈھی کی شیر پاؤ کالونی کی ہزارہ برادری کے معززین کی جانب سے حق پرستوں کی حمایت کا اعلان

حق پرست قیادت عوام کی خدمت کررہی ہے اوران کے مسائل حل کررہی ہے،تقریب سے خطاب

معززین نے اپنی پوری ہزارہ برادری اپیل کی کہ وہ آئندہ انتخابات میں حق پرستوں کو ووٹ دیں

کراچی۔۔۔ 4رفروری 2008ء۔۔۔ لانڈھی شیر پاؤ کالونی کی ہزارہ برادری کے زیراہتمام صوبائی اسمبلی کے حلقہ پی ایس 128 سے نامزدحق پرست امیدوارسردارخان کی انتخابی مہم کے سلسلے میں کارنرمیٹنگ کا انعقادکیا گیاجس میں ہزارہ برادری سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں افرادنے شرکت کی اوراپنی جانب سے آئندہ الیکشن میں ایم کیوایم کے نامزدحق پرست امیدوارکومکمل حمایت کا یقین دلایا۔کارنرمیٹنگ سے حاجی غلام حسین،حاجی نورحسین،حاجی میرافضل،ملک غلام محمداورحاجی اطلس خان کے علاوہ شکیلہ باجی نے خطاب کیااورحق پرست امیدواربرائےصوبائی اسمبلی سرادخان اورحق پرست امیدواربرائےقومی اسمبلی حلقہ این اے 258 نثاراحمدشرکی حمایت کااعلان کیا۔اس موقع پرمعززین نے کہاکہ حق پرست نمائندے بھرپورطریقے سے عوام کی خدمت کررہے ہیں اورشہرمیں بڑے پیمانے پرترقیاتی کام کروارہے ہیں۔انہوں نے کہاکہ خدمت ایم کیوایم نصیب العین ہے متحدہ قومی موومنٹ نے زلزلہ میں ہزارہ ڈیژن میں دکھی اور پریشان عوام کی بھرپور بے لوث خدمت کی لہٰذاہمارافرض ہے کہ ہم متحدہ کا ساتھ دیں۔انہوں نے کہاکہ ہم نے اسلام،مذہب اورروٹی کپڑااورمکان کے کھوکھلے نعروں پرکئی بارووٹ دیئےلیکن ہماری حالت تبدیل نہیں ہوئی۔انہوں نے کہاکہ اپنے علاقوں میں تبدیلی کیلئے ضروری ہے کہ ہم پہلی والی غلطی دوبارہ نہ دوہرائیں اورایم کیوایم کے نامزدامیدواروں کوکامیاب بنائیں۔اس موقع پرنامزدحق پرست امیدوارسردارخان نے ہزارہ برادری کاشکریہ اداکرتے ہوئے کہاکہ ان علاقوں سے پہلے متحدہ کوووٹ بھی نہیں ملے تاہم پھربھی متحدہ نے یہاں ترقیاتی کام کروارہی ہے۔انہوں نے کہاکہ ہزارہ برادری اس مرتبہ متحدہ کوضرورآمازئیں،انشاءاللہ متحدہ انہیں مایوس نہیں کریگی۔

مسلم لیگ فینگشنل گروپ لانڈھی شیر پاؤ کالونی عہدیداران کی جانب سے ایم کیوایم کی حمایت کا اعلان

کراچی۔۔۔4رفروری2008ء۔۔۔لانڈھی شیر پاؤ کالونی میں مسلم لیگ فنکشنل گروپ کی جانب سے لانڈھی ٹاؤن کے تمام عہدیداروں کی میٹنگ منعقدہوئی جس میں برائےصوبائی اسمبلی حلقہ پی ایس 128 سے نامزدحق پرست امیدوارسردارخان نے بھی شرکت کی۔فنکشنل لیگ لانڈھی کے ٹاؤن کےصدرقاضی عتیق،جنرل سیکرٹیری رمضان شیخ،ممبرورکنگ کمیٹی صادق تنولی،منیر،نائب صدرماما اقبال اوریوسیز کے ذمہ داران نے شرکت کی۔فنکشنل لیگ کے تمام عہدیداران نے سردارخان اورآصف حسنین سمیت نامزدحق پرست امیدواران کی بھرپورحمایت کااعلان کرتے ہوئے کہاکہ ذمہ داران وکارکنان گھرگھرجاکرعوام سے حق پرستوں کوووٹ کرنے کی اپیل کریں اورالیکشن مہم میں متحدہ کا بھرپورساتھ دیں۔اس موقع پرسردارخان نےفنکشنل لیگ کاشکریہ اداکیااورکہاکہ ہمیں نہ صرف کراچی اورسندھ کی ترقی کیلئے کام کرناہے بلکہ پورے ملک کی ترقی میں ملکراہم کرداراداکرناہے۔انہوں نے کہاکہ مل جل کر بھائی چارگی کے ساتھ کراچی سندھ اور پاکستان ترقی کیلئے کام کرناہوگا۔انہوں نے کہاکہ بلاتفریق رنگ ونسل عوام کی خدمت ہی متحدہ قومی موومنٹ کانصیب العین ہےاورمتحدہ شروع دن سے اپنے نصیب العین پرعمل کررہی ہے۔

ایم کیوایم کے قائدجناب الطاف حسین کالندن سے پنجاب کے دس شہروں سے بیک وقت مواصلاتی خطاب

لندن۔4 فروری2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین کل بروزمنگل انتخابی مہم کے سلسلے میں لندن سے بیک وقت پنجاب کے دس شہروں میں مواصلاتی خطاب کریں گے۔الطاف حسین کایہ مواصلاتی خطاب رحیم یارخان،خان پور،بہاول نگر،بہاول پور،احمدشرقیہ،لاہور،لودھراں،میانوالی،لیہ اورکوٹ ادومیں ہوگا۔پنجاب آرگنائزنگ کمیٹی کےاراکین اورصوبائی کمیٹیوں کےکارکنان وذمہ داران جلسہ کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔

اورنگی ٹاؤن میں لینڈمافیاکے مسلح جرائم پیشہ افرادکی اندھادھندفائرنگ،حق پرست نائب ٹاؤن ناظم شاہدبشیراورکارکن فیاض شدیدزخمی

واقعہ کی اطلاع ملتے ہی رابطہ کمیٹی کےارکان شعیب بخاری،نیک محمداوردیگرذمہ داران اسپتال پہنچ گئے

فائرنگ کےواقعہ پررابطہ کمیٹی کااظہارمذمت،لینڈمافیاکےخلاف کارروائی کامطالبہ

کراچی۔۔۔4رفروری2008ء۔۔۔اورنگی ٹاؤن کے علاقے نئی آبادی گلشن ضیاء سیکٹر ساڑھے گیارہ میں لینڈ مافیا کے مسلح جرائم پیشہ افراد نے اورنگی ٹاؤن کے نائب ٹاؤن ناظم شاہد بشیر اورایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹB-118 کے کارکن فیاض کوفائرنگ کر کے شدید زخمی کردیا۔تفصیلات کے مطابق اورنگی ٹاؤن کی انتظامیہ اورنگی کے علاقے نئی آبادی گلشن ضیاء میں لینڈ مافیا کے خلاف کارروائی کررہی تھی اورٹاؤن کے اہلکاروں کے ساتھ نائب ناظم شاہد بشیر بھی تھے۔ٹاؤن انتظامیہ وہاں پہنچی ہی تھی کہ خان محمد نامی جرائم پیشہ شخص کی سربراہی میں لینڈ مافیا کے مسلح افراد نے جدید اسلحہ سے اندھادھند فائرنگ شروع کردی جس کے نتیجے میں نائب ٹاؤن ناظم شاہد بشیر اورایم کیوایم یونٹ118بی کے کارکن فیاض ولد محمد شریف شدید زخمی ہوگئے ،شاہد بشیر کی کمر میں ایک گولی لگی جبکہ ایک گولی فیاض کے ہاتھ میں لگی۔ دونوں کوفوری طور پر اورنگی کے قطر اسپتال پہنچایا گیا اوروہاں سے ضیاالدین اسپتال لیجایا گیا۔ جہاں ڈاکٹران کی نگہداشت کررہے ہیں۔فائرنگ کے واقعہ کی اطلاع اورنگی ٹاؤن میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی اورایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنوں اور ہمدردعوام کی بہت بڑی تعداداسپتال کے باہر جمع ہوگئی اس موقع پر کارکنان وعوام میں شدیداشتعال پایا جارہا تھا جنہیں رابطہ کمیٹی اورایم کیوایم کے ذمہ داران نے سمجھایا۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سید شعیب احمد بخاری اور نیک محمد نے ضیاء الدین اسپتال جاکر شاہد بشیر اور فیاض کی عیادت کی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے انکی خیریت دریافت کی۔انہوں نے ڈیوٹی پر مامور ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کے ارکان کوہدایت کی کہ وہ زخمیوں کے علاج ومعالجے کیلئے کسی بھی قسم کی کوئی کسر باقی نہ رکھیں۔اس موقع پر ٹاؤن ناظم اورنگی ٹاؤن عبدالحق ، سائٹ کے ٹاؤن ناظم اظہاراحمد خان ، نامزد حق پرست امیدوار کراچی تنظیمی کمیٹی کے ارکان ، اورنگی ٹاؤن سیکٹر کمیٹی کے ارکان بھی موجود تھے۔دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے اورنگی ٹاؤن میں لینڈ مافیا کے مسلح افراد کی جانب سے نائب ٹاؤن ناظم اورنگی ٹاؤن شاہد بشیر اورایم کیوایم اورنگی ٹاؤن کے کارکن فیاض کوفائرنگ کر کے زخمی کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ لینڈ مافیا اورسندھ میں باہر سے آکر جرائم کی وارداتیں کرنے والے جرائم پیشہ عناصر کے گروہ بعض تنظیموں کی سرپرستی میں کراچی میں سرکاری ونجی املاک پر قبضہ کررہے ہیں اوراگر کہیں بھی سرکاری اہلکار اس قبضہ اورتجاوزات کوختم کرنے کیلئے کوئی کارروائی کرتے ہیں وہاں مسلح جرائم پیشہ عناصر کھلی دہشت گردی کا بازار گرم کرتے ہیں۔آج کا واقعہ بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے۔رابطہ کمیٹی نے صدر پرویز مشرف ،نگراں وزیراعظم محمد میاں سومرو، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد،نگراں وزیراعلیٰ سندھ عبدالقادر ہالیپوتہ اورتمام ارباب اختیار سے مطالبہ کیا کہ لینڈ مافیا جوکہ کراچی میں ایک ناسور کی شکل اختیار کرگئی ہے اس کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے اوراورنگی ٹاؤن میں ٹاؤن نائب ناظم شاہد بشیر اورایم کیوایم کے کارکن فیاض اورسرکاری عملے پر فائرنگ کرنے والے دہشت گردوں کوفی الفور گرفتار کیا جائے۔رابطہ کمیٹی نے فائرنگ کے واقعہ میں زخمی ہونیوالے شاہد بشیر اور فیاض سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد ومکمل صحتیابی کیلئے دعا کی۔

☆☆☆☆☆